
REGISTERED No. A 785
١٩٢٩
LUCKNOW
1929
OUDH PUNCH
अवध पंच
अखबार
लखनऊ
जिलद
नः १४
جلد چہارم
क़ीमत पेशगी
सालाना ५) छमाही ३)
तिमाही २)
M. B. Khan Artist
Lucknow

توجہ شرط ہے

(۱) اودھ پنچ میں بھرتی کی خبریں نہیں ہوتیں، مذہبی جھگڑے نہیں ہوتے، بے نتیجہ مضامین نہیں ہوتے۔ اودھ پنچ بھانڈوں اور مسخروں کی طرح ہنسانے کی کوشش نہیں کرتا۔ بلکہ ایک حکیم کی طرح قابل مضحکہ امور پر خود ہنستا ہے۔ دوسرے اس جنس کی تقلید بھی کرتے ہیں اور گریہ بھی۔ اودھ پنچ صرف اپنی بضاعت پر قانع اور منقولات سے بے نیاز ہے۔

(۲) قیمت کی زیادتی پر منہ نہ بنایئے۔ نہ حجم کی کمی پر تیوریاں چڑھایئے اسلیے کہ گوہر و خزف میں فرق ہے بلکہ تفاوت کی جنت۔ رائے کی صحابت بے روے درعایت نکتہ چینی صحیح نتائج واقعات اور بنیادی اصلاحات اخلاقی و سیاسی و ادبی پر نظر رکھیے۔ انشاء اللہ سال بھر کے پرچوں میں آپ کو سیکڑوں ایسے جواہر مل جائیں گے جن کا ثانی کسی دوسرے خزانے میں نہ ملے گا۔

منیجر کی نہایت ضروری گزارش

قواعد و ضوابط

(۱) اُجرت اشتہارات اور قیمت اودھ پنچ بہر حال پیشگی لی جاتی ہے۔

(۲) شاگردان مدارس کے ساتھ بشرط تصدیق ہیڈ ماسٹر یا پروفیسر صرف سالانہ قیمت میں ایک روپیہ کی رعایت کی جائے گی یعنی چار روپیہ (للعہ) سالانہ قیمت لی جائے گی۔ یہ ضروری شرط ہے۔

(۳) قیمت اودھ پنچ کا وی پی نہیں بھیجا جاتا اسوجہ سے کہ طوالت کے علاوہ وی پی بھیجنے میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

(۴) نمونہ بازوں کو معلوم رہنا چاہیے کہ اودھ پنچ ایک مشہور ظریف پرچہ ہے اور مدتوں سے ملک کی خدمت کر رہا ہے نمونہ کے طور پر ایک پرچہ دیکھنے سے اسکی تمام خوبیاں ناظرین دریافت نہیں کر سکتے۔ ہر ایک نمبر میں نئے مضامین ہوتے ہیں ممکن ہے کہ جو پرچہ نمونے کا آپ کو ملے اس میں آپ کے مذاق کے مضامین نہوں۔ اور دوسرے پرچے میں آپکے حسب خواہش مضامین ہوں لہذا بہتر ہے کہ آپ امتحاناً [illegible] اگر اس پرچے کے مضامین آپ کے مفید مطلب اور مذاق کے موافق معلوم ہوں تو ایک ہفتہ کے اندر مزید تین روپیہ بھیجکر آپ مدت خریداری کو ایک سال تک بڑھا سکتے ہیں۔ ورنہ ما نخیر شما بہ سلامت۔ بندہ پرور ایک مشہور یکتا و یگانہ پرچہ کا نمونہ طلب کرنا ہی فضول ہے۔

(۵) طالبان مفت اگر اپنی جیب پر قیمت کا بار نہیں ڈال سکتے تو انھیں لازم ہے کہ چند سالانہ خریداروں سے قیمت بھجوائیں اور اس طرح اپنے نام ایک سال کے لیے اودھ پنچ بلا قیمت جاری کرا لیں۔ دام و درم نہیں تو قدمی کوشش سے فائدہ اٹھائیں مذہب یا نا داری یا یتیمی کا واسطہ دلانا خلاف حمیت ہے۔

(۶) یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے کہ ڈاکیے صاحب ڈاکو ہیں۔ یہاں سے ہم پرچہ روانہ کرتے ہیں وہ راستہ میں گاؤ گھپ ہو جاتا ہے لیکن یہ مشاہدہ ہے کہ ہر نمبر کے اشاعت کے عقب میں پانچ چار شکایت نامہ منیجر کے نام ضرور آتے ہیں۔ ہر ایک کاپی کے ساتھ ہزاروں خریداروں کے دولتخانے پر بنا بند منیجر خود نہیں پہونچ سکتا اور پرچہ کو گم ہونے کی عادت ہے پس اس عادت کا علاج یہی ہے کہ گم شدہ نمبر دوبارہ حاضر خدمت کیا جائے۔ پرچہ کی اشاعت سے غرض یہی ہے کہ آپ حضرات ملاحظہ فرمائیں نا فروش کرنا مقصود نہیں ہے۔ لہذا اعادہ آسانی نہیں ہوتا۔

(۷) میعاد خریداری ختم ہونے سے ایک ہفتہ قبل دفتر سے اطلاعی خط روانہ ہوتا ہے اگر اسکا جواب نہ ملا تو زیادہ تنگ طلبی اور زبردستی نہیں کی جاتی پرچہ بند کر دیا جاتا ہے۔ لہذا تجدید خریداری منظور ہو تو فوراً اطلاعی خط کا جواب ملنا چاہیے جسکی روانگی کی رسید ڈاکخانے سے حاصل کر لی جاتی ہے۔

(۸) جن اشتہارات و اطلاعات کے تحت میں منیجر اودھ پنچ کا نام نہیں ہے انکے متعلق جملہ خط و کتابت مشتہر کے نام ہونی چاہیے مشتہر کے ہر چیز کی بہ حد و بلا ہم

(۹) جو مضامین "اودھ پنچ" کی مصلحت کی پالیسی کے مطابق نہوں گے وہ شائع نہونگے اور ان کی واپسی پر بھی ہم مجبور نہیں ہیں

(۱۰) مضامین صاف خط میں کاغذ کے ایک ہی رخ پر لکھے جائیں۔ مذہبی اور ذاتی حیثیت سے کسی شخص یا قوم کی تضحیک ان میں نہ ہو فقط۔

نوٹ

جو حضرات خریدار ہیں انھیں خطوط اور منی آرڈر میں نمبر خریداری ضرور لکھنا چاہیے جو کہ اُن کے نام کی چٹھی پر لکھا ہوا ہوتا ہے۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

جلد ۵۴ نمبر ۴۰

مضامین غیر

۱۰ نومبر ۱۹۲۹ء

وایسرائے کا اعلان

رباعیات

جس کی تھی دھوم آ گیا پیش نظر — انگریزی پالیسی کا سر سبز شجر
سرکار نے کانگرس کو تسلیم کیا — سمجھے اسے اتحاد کا آوازہ اگر

دلی لندن میں ایک ساتھ

دلی لندن میں ہو گیا ہے اعلان — تصدیق ہوئے جو تھے گزشتہ فرمان
یعنی دینگے جو کچھ کہ وعدہ ہے کیا — سن لے اسے کان کھول کر ہندوستان

اعلان پر اختلاف آرا

کہتے ہیں مسلمانوں کی ہے پیچ یہ گول — کچھ لوگ یہ کہتے ہیں کہ ہے بھید انمول
کالونی کی ہمسری کا وعدہ ہی مقصود — برٹش کی پالیسی کا سمجھے اسے گول

ہوس آف لارڈز میں ہم ہے تیغ

لارڈ ریڈنگ برکن ہیڈ بیٹھے بولیں — ریڈنگ بھی ادھیڑتے ہیں آپس کا جھول
ابھی کمیشن کی رپورٹ پر ہو گی بات — ان دونوں نے کھولدی ہے اعلان کی پول

یعنی

یہ تو مطلب نہیں کہ مل جائے گا آج — کہتے ہیں جیسے زمانے میں سب سوراج
باقی رہا یہ کہ کب ؟ تو فیصلہ سکل نہیں — دے گی کرے گا پھر بھی برٹش راج

ہوس آف لارڈز کے مباحثہ پر ہندیں کھل بلی

دولتمندوں کا ہوس دربار خاص — کرتا ہے من گھڑت اظہار خاص
یعنی ہم کچھ کہا ہے ہیلا ستے گو ہے — پوشیدہ ہے اعلان میں انکار خاص

یعنی

جب وقت آئے گا تو یہ شے ہو گی — جلدی نہیں ہو سکتی نہ کچھ ہو گی ڈر ہے
کہتے تو ہیں دیکھیے ہاں مگر آئے تو وقت — بے وقت کی شہنائی ہے سمجھتے ہیں گے

کچھ نوجوانان بنگال و نیز دیگر صوبجات

سوچ بچار یہ کہتے ہیں کہ یہ ڈھول میں پول — اعلان میں گتھیاں ہیں ڈریں ہیں ار جھول
کچھ اور ہی ہو وہ یہ کہہ اٹھتے ہیں — سچ ہے کہ سہانے ہیں یہ دور کے ڈھول

یعنی

آزادی کا ذکر ہی نہیں ہے اس میں — کالونی کی ہمسری نہیں ملے گی ہمیں
یکتیس کے بعد حال ہوگا ظاہر — پنہاں ہے عجیب کون سی شے اس میں

یعنی

اک چندہ ہے جو بھی نہیں ہم کو رہ لکھی کے ساتھ — اقرار ملا ہوا ہے جاری ڈولینیس کے ساتھ
معنی میں جو فرق ہے وہ کھل جائے گا — ہے بحث ازینس اور ہے ڈومنین کے ساتھ

(اعلان دہلی میں ڈومنین سٹیٹ لکھا گیا اور لندن میں ہے ڈومنین سٹیٹ)

اعلان کا اثر

اس کا تو نتیجہ یہ ہو گا ہندوستان پر — یعنی تیس کروڑ جسم و جان پر
سب پر اس کا اثر برابر ہو گا — ہم شاد ہوں نہ محروم شکر پادرخان پر

ہر وقت کسی کو کچھ ملا ہے؟

اعلان کا یہ خلاصہ مضمون سمجھو — موزوں جو نہیں بات وہی موزوں سمجھو
ہر وقت کسی کو کچھ ملا ہے یار و — وعدہ جو ہوا اسی کو [illegible] سمجھو

کانگرس کے کھیا لیڈر اعلان کو پسند کرتے ہیں

گاندھی اور موتی لال کو ہے منظور — ہیں عقل کے پتلے اور کمال سے غرور
سنسٹر لیڈر بھی ایسے لیڈر ہیں — پاتے نہیں اعلان میں کوئی بھی قصور

(مختلف لیڈروں نے مل کر جواب اعلان)

اک ساتھ ہوئے جواب اعلان دیا — سب نے دل میں کے حتی الامکان دیا
اب اور جواب دیجئے سرکار کو کیا — ان بار اچھا تو نہ با شہان دیا

کانگرس کی چار شرطیں پہلے منظور ہوں تب آگے قدم بڑھے

قیدی آزاد ہوں گرفتاری نہ ہو — تعداد ہو کانگرس کی زیادہ
ہم پیچ ڈومینین کے اسی شکل ہو — چھوڑے سرکار اپنے دل کی دبدھا

ق

یہ ہم تو نہیں جو ہر طرح ہے منظور — لندن میں ہو کنفرنس چشم بد دور
اعلان دوم ہو جو مستعد کھلتا — کہیں گے ہم ہنوز دلی ہے دور

سر ویشلی ریڈ ٹائمس میں لکھتے ہیں

کالونی کی ہمسری کا وعدہ ہے جو حق — ہر گوشہ سے آؤدر ہے فرمان خروش
پوری نہ کرے گی سلطنت انگلش اگر — خالی ہندوستان سے ہوگا آغوش

جھوٹوں سے بیوپار نہیں

اب انچی کسی طرح سے بھی ار نہیں — سب طرح سے جیت سمجھو انکار نہیں
کہتے ہیں جو وایسرائے وہ ہوگا ضرور — کیا سمجھے ہو جھوٹوں سے تو بیوپار نہیں

بگڑے ہوئے نوجوانوں سے

کیوں بیٹھے ہو عیب جو نظر پیدا کرو — جو کچھ ملتا ہے اسکو تم رد نہ کرو
اک دن میں کہیں ملتی ہے ایسی چیز — اسطرح سے کانگرس کی اب بعد نہ کرو

سمجھ کی بات

اک لو اور دو مرتبہ یہ دعوے رکھو — ہر وقت کہیں گا یہ دعا دار رکھو
تا منزل مقصود پہنچ جاؤ گے — اسپ کا روش نہ جاری کا مدار رکھو

ذر یم

جدید اللغات

(ردیف با)

بائی - اوڑا آتشک ادکی کان - مادر شیطان جسکی نوکی بائی کو ائی نکالے - آفت میں ڈالے -

باب - کتاب کے بیٹ کے بچے - عشق کے باپ -

بابا - فقیروں کا تکیہ کلام - بچہ ہو یا بوڑھا سب کو بابا کہتے ہیں - اندھا - دکن میں ضعیف ہو کر شوہر کا لقب ہو گیا

بابو - ہر دفتر کا کلرک بابو ہے مگر بے نوٹ کے لقب کلکتہ کے صاحب لوگوں کے حق میں اکثر یہی لقب ہے پن شادی جو جو "ہوا" ہے -

باجا - مسلمانوں کی چڑھ اور خصوصاً جبکہ مسجد سے متصل ہو -

باجی - رشتہ میں مرزا زادوں کا لقب -

بادام - وہ چیز جس کا روغن نہ نکلے یعنی معشوق کی آنکھ -

بادہوائی - انگریزوں کے وعدے جادوئیوں کا قول - تماشبیں صاحبان کی دولت - رنڈی کی محبت ... کا جوش -

بادصبا - عشاق کا بے زبان پیک - معشوقوں کی زلفوں کی مچھی ...... والی اتا -

بارہ - بے سوال - محبوب اہل انگلستان - ملک کی جان آمدنی کا وسیلہ شاعروں کی بے لطیف دعشق وہ مرد سے کے دیوانہ بننے کا ذریعہ - یہی جو سمندر اس پار سے آ کے عقل و حواس اڑا لے جاتی ہے - حضرت ..... کی وعظ کا موضوع بحث -

بار - صحبت ناجنس - مفلسی میں مہمان کی آمد - بیوہ ہو - جوان لڑکی ..... مہمانی گھر مقابلے میں بیوی کا غمزہ - میاں بی بی کے جھگڑے میں ساس کی مداخلت - شوہر کے بے تکلف دوست - ..... بار گیری -

بار بردار - ہندوستانیوں کا باپ - ..... کا سرتاج - انسان جاہل انسان -

بارہ - ....

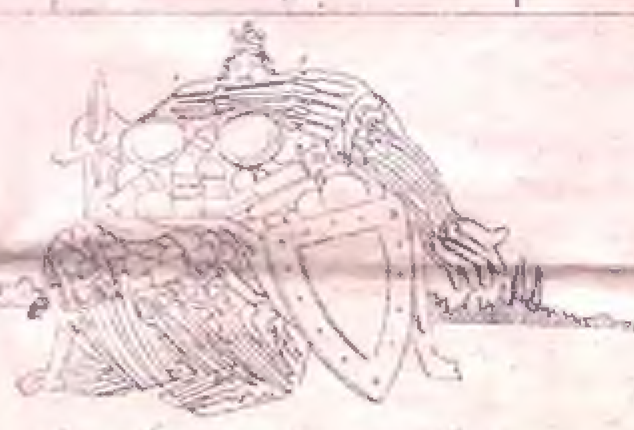
بچوں کی مادہ - کا بوجا - زن بچہ کش کا وصل - نہرو دل کی ظرافت - مفلس کی جوانی - بصورت ..... جاذ

باز - بازی - بسنت ہندوستان بمسلمانوں کا ..... مشغلہ - بٹیر بازی قمار بازی بچہ بازی - رنڈی باز لیڈر بازی - اخبار بازی - مذہب بازی - یہ بازی وہ بازی - مختصر بازی بازی بار ..... باہم بازی -

باغی - ذکر مشاہرہ طلب - انسانی حقوق کی ..... وہ ہندوستانی جو مونٹ گھوٹے اور شکایت کرے - سچا معاملہ فہم -

بافندگی - کمتر پیشہ - غلامی کی شاگردی -

بالائی - آمدنی تنخواہ سے علاوہ - مال رشوت - سرکاری محکمے کا موروثی حق - غریبوں کی جیب سے



بصلح کل برطانیہ بعد تخفیف قوت عسکری (ماسلحہ)

بر تا چکنانے والی چیز - پاک ظاہر کمائی -

بانی - فوارہ گر خزانہ - خانہ بے صاحب خانہ - مبد ..... -

بانچ - ۱۶ سال کا مرد - ۱۴ سال کی عورت - ..... قبل جرم قابل جرمانہ و قید - (تفصیل ..... میں آئیگی -

بان - از ملحقات آخر کلکتہ کا ..... مسل -

بانجھ - خزانہ مفتی - تمول بے ..... سیدو حاکم ..... بے الف اور ہتوڑہ - بے وفا دوست - جکسیوں کی روزی کا ٹھیکہ - نبیوں سے بے تعلق - جوانوں کی جانی دشمن - عقلا کی راہزن - بچپن کی عصمت ..... کرنے والی - ہر تو معیبت ..... -

بُت - نئی دولہن - سنگدل معشوق کھسکا ..... آوارہ ساکن - ریاضی کا ..... -

ہر ..... مشہور ہے ..... طلاق بدل گیا ہے -

بُرد و منج ..... حضرت کا مستقل ہو وہ ..... کی ..... میں داخل ہے - بہرحال اس ..... کا نام ہے جو باپ دادا کی حماقت کا ..... ہو - کم لوگ ہیں جو ..... ہیں کے بچپا تے نہوں - اول دلبر ..... ہو تو اچھا ہے مگر ..... ہے گو ..... ہزار درجہ غنیمت !

بریانی - مسلم لیڈروں کی مرغوب غذا - ..... دورے کے زمانے میں ..... ہے طبیعت کو گرم رہتی ہے - وہ لیڈر ہی نہیں جو بریانی نہ کھائے - اور بریانی کا مزہ نہ دکھائے -

بڑدولی - باردولی - بڑدولی - سب مترادف ہیں بڑ دولی ..... دونوں بالکل صحیح ہے - باردولی ..... کے معنی آپ چڑھ جیسے ..... - دولت کی ..... ہے دولت اور حکومت مترادف ہے -

اب دونوں لفظوں کو ملائیے - ..... بڑدولی ..... کی ..... دولی ..... لوگ ..... جی پڑھتے ہیں ..... بردو ..... ہے ..... بالا اور - یہ ..... کہ ..... روایت ..... ہو تی - اب اسکے اصطلاحی معنی "لوح طلسم گرشتہ" کہے ہیں -

برداشت - مخفف ..... جو دم بر داشتم ..... برآمد - انفعال یعنی قبول ظلم - کمزور ..... کی نشانی -

ہم تو فریاد و فغاں آہ و بکا کرتے ہیں
جی سے کچھ ہو نہیں سکتا دعا کرتے ہیں

برودھا سوتر - ..... انگریزی ..... دیہاتی لفظ ہے مگر نہایت ..... معنی ہے اردو میں اسکے ہم معنی کوئی لفظ نہیں لہذا سفارش کی جاتی ہے کہ لوگ اسے دیہاتی یا بازاری لفظ نہ خیال فرمائیں بیل چلتے چلتے دھار مارتا ہے - کندھوں کے ..... سے دھار پرا ..... اور صاحب لوگوں کے دستخط کی تصویر سڑک کے صاف تختہ پر خود بخود کھنچتی چلی جاتی ہے -

برش - سرو پا شیشے دارد، کبھی جوتے پڑ کبھی سر پر دست شفقت پھیرے ہر حال برش۔

بُرش - تموراکی کاٹ - سڑوک -

برص - انسان کو ابلق بنانے والی بیماری۔

برق - تخلص شاعر بے مایہ، مشتاق سبن بیدہ۔

[illegible] - صوبۂ اودھ کا پولیٹیکل ڈوق - مہاتما گاندھی کی پالیسی۔

برق دم - گرم مزاج بی بی - رنڈی کی فرمائش۔ صاحبزادوں کی نارجتی زمانہ ان کی اسکا وصف ذاتی ہے۔

برگ - اگر قرآں رسیدہ ہو تو قسمت اہل ہند اور سر سبز ہو تو اقبال انگریزی - ہندی ترجمہ اس کا "پتا" ہے اور مشہور ہے کہ رنڈی کی قسمت پتے تلے دبی ہوئی ہے - بوالہوسی کی آندھی چلی اور پتا اڑا - فارسی میں تنہا بھی ساز و سامان بھی آیا ہے

سرگرم ثنا تھا و دگر ہیچ نہ دارد
شمع سحری برگ سفر ہیچ نہ دارد

پھر [illegible] کی حالت میں ساز و برگ کا ذکر فضول۔

برم راکس - اخبار نویس - رپورٹر انجمن کے گرگے۔

برمانکس - ریاست ہائے ہند کی بیماری - دوا بھی ہے لیکن تدبیر بھی ہے کہ نہ مرض رہے نہ بیماری۔

برکی - بکری ثالث - مجمع اول عادت وطبیعت

بروکس - مجمع اول ماخوذ از براءت - ذوات والاصفات حکام ہند جملہ عیوب سے - مجمع اول اصطلاح فیلبانان ہند "پر بی کا" بڑی درست ہے۔ "

راقم نے ناب کا قلم بھی کسی ترتیب کی پابندی سے بری ہے لہذا یہ ترتیب حروف ابجد "لغات جدید" میں تقدیم و تاخیر نقش ثانی کی منتظر ہے۔

بجش - بہشت دھری کا دوسرا نام۔

بخل - فکر حفظ مال و جان - القتوں کو سوکھا جواب دینا - (اصطلاح منت خوانان ہند)

بخت - کم کے ساتھ - فرض شناس - اور نیک کے ساتھ - زوجہ مقدس۔

بخار - بچوں کی والدہ کا غصہ - یہ مرض بیمار کو نقصان نہیں ہونچاتا۔ بلکہ بچے کی شامت آجاتی ہے میاں پر اترتا ہے۔

بدعت - جدید کام۔

بزرگ - بے وقوفی کی پوشاک - آج کل ہو سمام آوارگی اولاد - قابل اہانت فرد۔

بذل - حق بے محابا۔

بزم - جو درہم برہم ہو جائے شہ البزم۔

بزن - بد لگام بی بی۔

بس - بالفتح - تنگ ظرفی کی علامت - یا کثر چکا خصہ سا جورو کی دھمکی - اگر کا نقد غافل ہو تو سالے کا عرف۔

بسمل - شاعر زخم ناخوردہ - ہر ایک بیدلا چنگا شخص جو فریاد کرے - حسینوں کے ویسی نشتروں سے آپریشن کیا ہوا - زبردستی کا بسمل، شاعر۔

بسم اللہ - بچوں کے مکتب کا دروازہ - انعقاد لعنت کے وقت ضروری ورد تھا مگر آج کل ضروری نہیں - مکتب قانون اس سے خالی ہیں لہذا فرنگی خاک انیٹ کی بیتی تھیلی کی رنی شرط انصاف ہے۔

بسمارک - مرکب ہے "بس" زہر و "مارک" تریاق سے - اہل فرنگ کے زہر کا مارک تھا۔

بسا مند - بقرعید کا دوسرا نام - ماحاصل۔

بسولا - مصرعۂ مستزاد - مقل ترکاری مردہ شرار "کام بڑھئی کا لڑکے بنا ہو"

بسہری - ناکارہ اولاد۔

بسورنا - جاسوس قسیم پنہاں۔

بسیرا - مکان زن بازاری۔

بشارت - اعلان سنہ ۱۹۲۹ء - برائے اہل ہند بشیر طبع مقصود مگر بے اثر موجود دولا کا - بجگر بولو۔

بطریق - بہ طریق مذہبی نوٹیرا۔

بقر و بقرہ - نر کے کندھے پر ہل بیلوں والا جانور لیکر بے قدر ادہ ہے جو دبالی ونیز قربانی باعث فساد - دیہاتی مثل ہے "بیر دھن ذکر مرلن زنگ مشت شکر جرن شکر" سوراج کی بندش اور انگریزی حکومت کے بچھڑے کا کھونٹا۔ دست مرشد کا عذاب جان۔ باقی آئندہ

راقم
ع بلبو دری

سمن لغرض قرار داد امور تنقیح طلب

مقدمہ نمبر [illegible] سنہ ۱۹۲۹ء

بعدالت [illegible] صاحب بہادر [illegible]
[illegible] ولد [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع سلطانپور .... مدعی

بنام

محمد خاں وغیرہ .... مدعا علیہ

بنام ۱- مختار خاں ولد عبد الرحمن خاں عمر تخمیناً [illegible] سال
۲- مسماۃ [illegible] بی بی عمر تخمیناً ۵۲ سال بیوہ [illegible] خاں
۳- حبیب اللہ خاں عمر تخمیناً [illegible] سال
۴- [illegible] خاں عمر تخمیناً ۵۰ سال [illegible]
۵- [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال [illegible]
۶- مسماۃ [illegible] عمر تخمیناً ۵۵ سال زوجہ [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع [illegible]
۷- [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع جونپور
ساکنان [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع سلطانپور

۸- محمد [illegible] خاں عمر تخمیناً [illegible] سال پسران حافظ [illegible] خاں ساکنان
۹- محمد [illegible] خاں عمر تخمیناً [illegible] سال [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع [illegible]
۱۰- مسماۃ [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال زوجہ [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع [illegible]
۱۱- [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال زوجہ [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع سلطانپور
۱۲- [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال زوجہ [illegible] ساکن [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع جونپور
۱۳- [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال زوجہ [illegible] ساکن قصبہ [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع سلطانپور
۱۴- مسماۃ [illegible] عمر تخمیناً [illegible] سال بیوہ [illegible] ساکن [illegible] ضلع [illegible] پرگنہ [illegible] ضلع سلطانپور

واضح ہو کہ مدعی نے تمہارے نام ایک نالش بابت [illegible] کی ہے لہذا تم کو حکم ہوتا ہے کہ تم بتاریخ [illegible] ماہ دسمبر سنہ ۱۹۲۹ء وقت ۱۰ بجے دن کے اصالتاً یا معرفت وکیل کے جو مقدمہ کے حال سے بخوبی واقف کیا گیا ہو اور جملہ امور متعلقہ مقدمہ کا جواب دے سکے یا جس کے ساتھ کوئی اور شخص ہو جو جواب دے سکے حاضر ہو اور جواب دعویٰ کی جوابدہی کرو اور تم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ جملہ دستاویزات کو جن پر تم بتائید اپنی جوابدہی کے استدلال کرنا چاہتے ہو پیش کرو۔

مطلع رہو کہ اگر بروز مذکور تم حاضر نہ ہوگے تو مقدمہ تمہاری غیر حاضری میں مسموع اور فیصل ہوگا۔

آج بتاریخ ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۹۲۹ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا۔

مہر عدالت

دستخط حاکم [illegible]

اطلاع

(۱) اگر تم کو یہ اندیشہ ہو کہ تمہارے گواہ اپنی مرضی سے حاضر نہ ہوں گے تو تمہارے واسطے سمن بنام گواہان جاری کرائے جا سکتے ہیں اور کوئی گواہ جس کے حاضر ہونے کی ضرورت ہو وہ حاضر کرایا جائے اور جس دستاویز کو تم پیش کرانے کا استحقاق رکھتے ہو وہ اس سے پیش کرائی جائے بشرطیکہ تم اس کے واسطے لوازمہ فیس جو ضروری ہو عدالت میں داخل کر کے اس امر کی درخواست گزرانو۔

(۲) اگر تم مطالبۂ مدعی کو تسلیم کرتے ہو تو تم کو لازم ہے کہ روپیہ مع خرچہ نالش عدالت میں داخل کرو تاکہ ڈگری کا اجرا جو تمہاری ذات یا مال یا دونوں پر ہو گا نہ پڑے۔

تنبیہ - تم کو حکم دیا جاتا ہے کہ بیان تحریری بتاریخ ۱۲ ماہ [illegible] سنہ ۱۹۲۹ء داخل کرو - وقت حاضری [illegible] سے [illegible] بجے تک۔

ارمغان شیراز

عرفی شیرازی کو کون نہیں جانتا ہے۔ روشن شعاع جو چند سال اورد تمہ رہتا دشہنشاہ اکبر کے درباری شعرا کا چراغ گل کر دیتا۔ "ارمغان شیراز" میں صرف اسکے غزلیات کی تنقید ہے۔ مکرمی سید یوسف حسین صاحب موسوی۔ ایم۔ اے۔ ریسیرچ اسکالر لکھنؤ یونیورسٹی کی طبع نکارنے اسے دنیا کے سامنے پیش کیا ہے۔ تمہید کیا سید صاحب نے عرفی کی غزل گوئی پر جو اعتراضات کیے جاتے ہیں اُن کا دفاع کیا ہے۔ کوئی شبہ نہیں کہ سید صاحب نے تالیف کتاب میں بہت محنت سے کام لیا اور سلیقہ صرف کیا ہے۔

یہ کتاب بی اے اور دبیر کامل کے نصاب میں داخل ہو گئی ہے۔ کتاب صورۃً اور سیرۃً خوب ہے آخر میں منتخب غزلیں ہیں۔

عرفی کے ہاتھ کے لکھے ہوئے مسودات اُستاد مرحوم سید محمد حاذق طہرانی کے پاس تھے اُن سے میں نے مانگ لیے تھے۔ آنریبل خواجہ غلام الثقلین مرحوم نے اسکا تذکرہ مرحوم حاذق الملک حکیم اجمل خاں (رح) سے کیا اُنھوں نے عاریتہً مسودات طلب کئے پھر وہ گم ہو گئے اگر اسوقت موجود ہوتے تو عرفی کی غزلوں میں جو الحاقی شعر مولفین کی غفلت سے شامل ہو گئے ہیں وہ علیحدہ ہو سکتے تھے۔ مگر اتنا یاد ہے کہ جتنی غزلیں اب عرفی کے کلیات میں ہیں اصل مسودے میں اتنی نہ تھیں۔ سید صاحب کا یہ خیال صحیح ہے کہ جب خانخاناں کے حکم سے محمد تقی سم صفاہانی سرہانے عرفی کے مرنے کے پچیس برس بعد مسودہ ترتیب دیا تو ایک حاطب اللیل کی طرح جو رطب و یابس ادھر اُدھر سے علاوہ عرفی کے سرشتہ حوالہ غیروں کے سیکڑوں شعر عرفی کو بیدرد منت مل گئے۔

بہر کیف "ارمغان شیراز" قابل قدر کتاب ہے۔ قیمت فراشتی نہ دنہ پنچ لکھنؤ کے پتہ سے مل سکتی ہے۔

جواہر طب حصہ اول

حکیم سید محمد رفیق صاحب گیاوی نے بنام قمر اردو ہیں یہ کتاب تالیف کی ہے۔ اس حصہ میں امراض معدہ کی علامات و اسباب و علاج سے بحث کی ہے۔ جو لوگ باقاعدہ درس نہیں لے سکتے۔ مگر طب کی ابجد واقف ہونا چاہتے ہیں وہ اس سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ کاغذ عمدہ ہے لکھائی چھپائی اچھی ہے ۹۰ صفحہ کا حجم ہے قیمت ہر کسیقدر زیادہ ہے۔

حکیم صاحب موصوف سے پنشان ۳ پہنسا پھاٹک سرکل ۱۴ ناگپور۔ سی پی۔ دستیاب ہو سکتی ہے۔

صد کلمہ علیؑ ابن ابیطالب

محترمی عالیجناب مرزا محمد عسکری صاحب نے یہ کتاب ہمیں بغرض مطالعہ اس قدر دلکش کے ساتھ عنایت فرمائی ہے کہ مترجم کی محنت کی داد ہم اپنے قلم سے دیتے ہیں۔ یہ خزانہ مثل صد پند لقمان جواہر زواہر حکمت سے مملو ہے۔ تجربی اور عملی اعتبار سے دُنیا بھر کے بکار آمد ہے۔ اس موضوع میں سب سے پہلی کتاب نثر اللآلی ہے جو متقدمین سے کسی صاحب بہت نے جمع کی تھی اسمیں تقریباً ہزار کلمات حکمت ہیں جن پر عمل ہو تو دنیا بد اخلاقی سے پاک ہو جائے۔ نثر اللآلی کے بعد دس ہی غرر ورد کے نام سے ایک کتاب جمع کی گئی جسمیں تقریباً دس ہزار اقوال ہیں۔ نثر اللآلی کامل کہیں بھی نہیں صرف دیوان حضرت علی ابن ابیطالب کے خاتمہ پر کچاس ساٹھ کلمات اسمیں سے انتخاب کر کے چھاپے گئے ہیں لیکن درر الحکم و غرر الحکم بمبئی میں چھپ چکی ہے۔

صد کلمہ علی ابن ابیطالب میں خوبی یہ ہے کہ ہر کلمہ یا قول کا نظم ترجمہ رشید و طواط مشہور شاعر نے کیا ہے۔ ان حکمت کے موتیوں کی تنا و صفت ہماری زبان ادا نہیں کر سکتی۔ مسٹر اے۔ ایچ۔ ہارلے ایم اے آئی۔ ای۔ ایس۔ پرنسپل اسلامیہ کالج کلکتہ نے عربی متن کے ساتھ رشید و طواط کا نظم ترجمہ کئی معتبر نسخوں سے مقابلہ کر کے شائع کیا ہے اور آخر میں انگریزی ترجمہ بھی خود لکھا ہے۔ جن لوگوں کو ان دریں اقوال پر عمل کرنا ہے تھا وہ ترجمہ کر چکے مگر ہمیں یقین ہے کہ مسٹر ہارلے نے ایک خزانہ جسکے مقابلے میں طرطشیؔ آموں کا ذخیرہ ہیچ ہے پیش کر دیا ہے۔ طرطشیؔ آموں کا خزانہ زبردستی کے داروغوں کے قبضے میں ہے لیکن یہ خزانہ فی سبیل اللہ جو دشمن اور دوست، اسکے مختار اور مالک میں صرف کرنے والا خائن نظر نہیں سکتا۔ قیمت معلوم نہیں آنریری سکرٹری مسلم انسٹی ٹیوٹ ۱۰ ویلزلی اسٹریٹ کلکتہ سے مل سکتا ہے۔ قول (نمبر ۱) عربی فارسی انگریزی نمونہ کے طور پر ملاحظہ ہو۔

متن۔ الناس نیام اذا ماتوا انتبھوا

(لوگ بھی تو سوتے ہیں مرنے پر آنکھ کھلنے کی دیر ہے گی)

فارسی ترجمہ از رشید و طواط

مردمان غافل اند از عقبے
ہمہ گوئی بخفتگاں مانند
سر زر غفلتے کہ ہی ورزند
چوں بمیرند انتبھوا دانند

انگریزی نظم از مسٹر ہارلے

Men are asleep, when they die, they become awake. (1) men are heedless of their latter end. (2) One may liken all to the sleeping. (3) The harm they do and their heedlessness (4) is a knowledge gained from death's keeping.

مدارس اسلامیہ پر موقوف نہیں یہ کتاب ہر درسگاہ میں داخل نصاب ہونی چاہیے۔ فقط۔

مراسلہ

(از جناب خرم لکھنوی)

جناب اڈیٹر صاحب تسلیم

آجکل ہر ایک جاہل کی یہی آرزو ہے کہ اہل کمال سے بڑھے بہت اور قابلیت اور علم کے اعتبار سے ہو تو خیر لیکن یہاں کو کوئی نسبت ہی نہیں لہٰذا التماس ہے کہ آپ اودھ پنچ کے صفحات ہی انا بحث کے واسطے مخصوص رکھیں وہ مرسلہ جو اندازے حضرات کی خبر اچھی طرح لے سکتے ہیں ان کے لیے



بے غرض انڈیا

"دور ہی کرو۔ قربان کیا تھا یہ سڑا ہوا گندی بوٹی کا گندہ شوربا!"

ندیدہ ہندوستان

"اگلے نے دیا پگلے نے کھایا جیب جلی نہ سواد پایا"


مگر نسیم تنت صبح بر چمن بگذشت
کہ گل ز بوئے تو بر تن چو صبح جامہ درید
اصغر علی محمد علی تاجران عطر
چوک لکھنؤ سے طلب کرے

تو ہم سے زیادہ مستعد ہی کافی ہیں۔ خیر دریں اور تحسین اصول لغات کا کام اُردو میں ابھی نہیں ہوا اسے ہر رخ ہونا چاہیے۔ اگر اودھ پنچ کے صفحات اُن حضرات کی نذر ہو گئے جو اودھ پنچ سے سب ان داری صرف اس ہوس میں کرنی چاہتے ہیں کہ انکے گھوڑے مال کو فروغ ہو تو یہ بہتر ہوگا۔

پرسوں میں ایک پرچہ میں آپ کا پرائیوٹ خط دیکھ کے متعجب ہوا کہ آپ نے کس سے دوستانہ شکایت کی کیا وہ کیا آپ بھلا جو آپ کی تحریر اچھی طرح سمجھنے اور صحیح پڑھنے کی قابلیت نہ رکھتے ہوں اُن سے خطاب کیا معنی۔

محترم جناب سراج الحسن سراج لکھنوی

محترمی میں آپ کی عنایت اور حمایت کا شکر گزار ہوں۔ میں نے صرف دوستانہ شکایت کے طور پر صرف ایک رشتہ کرتا کہ آپس میں نہ جھگڑتے۔ مگر حضرت ... صاحب معلوم نہیں اپنے دل میں کیا سمجھے۔ ... اور تہذیب دونوں اچھے عنوان تھے اگر میں اس پر کچھ لکھتا تو شاید لطف سے خالی نہ ہوتا۔ بہرحال جب تک ممکن ہے آپ کے دوستانہ مشورے پر عمل کروں گا۔ اذا مروا باللغو مروا کراما

والسلام — مخلص

والی ماں میں کاٹے نہیں کٹتیں اب یہ کالا دھن ہے اور میں ہوں۔ بس ایک یہی خیر ہے کہ ع

نفس رسیدہ بر لب ...
بیا و قہر گزر کن کہ ...

ورنہ خون تیری گردن پر ہوگا۔

اگر تیرہ بخت ... تو خیر۔ نہیں تو بھاؤ سائنہ کھڑا کبری کی دم سے سینگنیاں باہر نکلتی ہیں اور حلق کے سوراخ میں سینگنیاں بھر لیں۔ چاہے گھونٹا بھر کو خبر ہوا نہ ہو۔ جیسے یہ جان دی رہ کر جان گیا۔

تک یا وطن کا عشق پوشیدہ رکھنے کے قابل نہیں اس عشق میں مجھے اور کھانے پڑیں گے جینے میں رسوائی نہیں۔ کشتی ہے تو سر بانشت پڑھتی ہے

افشائے راز عشق میں گو ذلتیں ہوئیں
لیکن اسے جتا تو دیا جان تو گیا

مگر عراق کے وزیر اعظم سر عبد المحسن کی سرگزشت حب وطن عجیب و غریب ہے سنا جاتا ہے کہ آپ وطن کو رقیبوں (انگریزوں) کے بغل میں دیکھ کے آپے سے باہر ہو گئے ع

قسم عشق تو ہر گز نہی تو تم ...
کہ کشتہ ... دگرے ... زندہ

غیرت نے کچھ ایسا جوش دکھایا کہ ذہنی کمی دوسرے کی شنی کو کٹری کے دروازے بند کیے اور پستول سینے پر رکھ کے داغ دیا۔ ٹھائیں سے آواز ہوئی وہ معشوق رہا نہ عاشق۔ خدا معلوم ... کہ راز عشق کا محرم کسے بنایا؟ صاحبزادہ عبد اقبال کو یورپ میں اغراض تعلیم قیام پذیر ہیں۔ جرأت کسی کی ہوئی نہیں معلوم ہوتی۔ مگر جس موت میں حماقت کو دخل ہوتا ہے اسے بھی بہت گرد کرتا ہے۔ ... وطن بھی جان دیتے رہے تو لیلی وطن بے مجنوں کی رہ جائے گی۔ اخبار السیں بھینکے راستے کے خار خود بخود جل گئے تو آرام نصیب دشمنان وطن ہوگا نہ وطن کو فائدہ پہونچے گا نہ اہل وطن کو۔

بس ہماری رائے میں یہ شہید صاحب ہیرو تو کی بزم کے صدر ہیں ان کا نام نامی عشاق کی اس فہرست میں درج کرنے کے قابل ہے جس کا نام ...

آدمی نہیں لیتے۔ اگر یہی فائدہ ہوتا کہ اہل وطن اس مرگ اتفاقی کا بدلہ لینے پر آگر تے ... بارت کو حقوق اپنے واپس لینے کی سعی فرماتے تو غیر جان کی تھوڑی سی قیمت مل رہتی۔ اب تو وہی مثل ہے اپنے پیا ہی جان سے گئی کھانے والوں نے مزا و پایا۔ بڑی بڑائی یہ کہ دوستوں کی طرف سے چند ہمدردی کے تار خاندان والوں کے نام آ جائیں گے یا چند بے وقوف اس حماقت کی جھوٹی داد مضامین کے ذریعے سے دینگے۔

قاتل جب تک غیر ہو اسوقت تک مقتول کے ساتھ ہمدردی نہیں ہو سکتی۔ وزیر صاحب کی جان کا وبال "غیرت وطنی" کے سر منڈھا جائے تو غیرت چڑیل قابل عزت نہیں رہتی۔ چند روز میں "غیرت" بدنام ہو کے وطن کے دل و دماغ سے نکال باہر کر دی جائے گی۔ دنیا کا دھندا عبرت حاصل کرنے یا عبرت دلانے سے چلتا ہے۔ اس موت کو عبرت سے کوئی علاقہ نہیں۔ اور اگر مذہبی اعتبار سے نظر کیجیے تو نفس محترم امانت خدا ہے اپنی خواہشوں پر قربان کرنے کا حق کسی شخص کو نہیں۔ وہ تو جان آفریں جنت کے عوض مول لے چکا۔ ہر جانباز کو جان دینے سے پہلے عرشی اللہ کے تصرف کی اجازت لینی چاہیے۔

"بندہ پرور! اب روح کا طائر قفس عنصری میں رہنے سے انکار کرتا ہے اسکا تقاضا ہے ع

بکشید یار ... یا آزاد کن

اس بارے میں حکم مناسب عنایت ہو۔ اور ملک الموت کو ہدایت کی جائے کہ نزع روح کے تمام اوزار تیار رکھیں۔ والجواب بہ عرض منتظر"

جان آفریں کی مخفی حکمت اختلام کردے گی بلا بیماریاں، نیم حکیم، حکومت وقت (علی الخصوص ...) جبار۔ لڑائی جھگڑے۔ ورثہ خوار رشتہ دار مرگ ناگہانی حوادث ارضی و سماوی ہزاروں حیلے موجود ہیں۔ بہر کیف یہ معلوم ہو جاتا کہ اشتہ میاں اسطرح جان دینے پہ خوش ہیں تو بہتر ہوتا۔

مولانا پنچ کی نوٹ بک

شہادت غیر مقبول

عاشق صاحب جو راز عشق پوشیدہ رکھنے پر مرتے ہیں جب کبھی جان دینے پر آمادہ ہوتے ہیں تو معشوق کی گلی میں کھڑے ہو کے کھڑکی کی کھلنے نقاب اٹھنے کا انتظار کرتے ہیں۔ ادھر وہ جلوہ آرا ہوا اُدھر عاشق جانباز نے از راہ شوق افیم کی گولی یا سنکھیا کی پڑیا نکالی۔ اسے کا نعرہ مارا مختصر نصیحت کا مضمون قائم کیا "او بے وفا۔ او غدار۔ جفا جو۔ ظالم ستم کیش۔ سنگدل۔ بے مہر۔ یہ دیکھ افیم کی گولی ہے جو کہ کالی

پولیٹکل تنحنح (کھنکار)

عرب کے ایک ظریف نے اپنے بھائی سے اس بات پر شرط کی کہ تم ستو (پھانک) پیو اور کھنکارو نہیں تو اتنے درہم دوں گا۔ بھائی تھا چالاک اس نے ایک گھونٹ پیا۔ ستو جو ہوتے ہیں ان میں بھوسی کی پھنکیاں ہوتی ہیں جو اکثر گلے میں چپٹ جاتی ہیں اور مجبوراً کھنکارنا پڑتا ہے۔ یہی ہوا گھونٹ پیتے ہی کھنکارنے کی ضرورت ہوئی تو بھائی صاحب نے فرمایا کہ بتنا اصلح جائے حلقی کی قرأۃ میں گلے پر زور دیا جاتا ہے "اصلح کی ح" نے کھنکارنے کا فائدہ دیا۔ دوسرا گھونٹ اٹکا تو کہا تبت اقسیم وہ بھی اتر گیا تیسرے پھندے میں فرمایا وانا فیہ السجح۔ اب دونوں بھائیوں میں بحث ہونے لگی ظریف نے کہا "قد تنحنحت" (تم نے کھنکارا) بھائی نے پورا قاعدہ پی کے جواب دیا "من تنحنح فلا افلح" (کھنکارنے والے کی ایسی تیسی)۔ یہ دونوں بھائی ادیب تھے ظریف نے صرف کھنکارنے کی قید لگائی تھی کوئی بات چیت کی تو بندش کی نہ تھی۔ بھائی نے شرط جیت لی۔

ہمارے وائسرائے صاحب بہادر ولایت گئے تھے ستو نوش فرمانے۔ پی آئے تو ہندوستان میں پہنچ کے کھنکارنے پر مجبور ہوئے۔ اس کھنکار پر ولایتی پارلیمنٹ سے آواز بلند ہوئی "قد تنحنحت" یہ گو چپ ہو رہے مگر یہیں صاحب نے یوں گلا صاف کیا "من تنحنح فلا افلح" یعنی کہ یہ کھنکار درحقیقت گلا صاف کرنے کی غرض سے تھی لیکن کھنکار کی صورت نہ رکھتی تھی اہل ہند میں سے کچھ لوگ اس حلقی قرأۃ کو واقع سمجھے۔ اور بعض نے معانی پر غور کرنا شروع کیا کہ بتنا اصلح (ہندوستان کا جھنڈا خوبصورت ہے) تبت اقسیم (رعایت کی خواہش بڑی ہے) وانا فیہ السجح (اور میں اس میں بہت پھولتا ہوں یا میری قوم) اب ستو پانی کے ہندوستان میں تنحنح ہوئی کسی نے کہا واہ یہ تو سرے سے کھنکار رہا ہے کوئی تو نہیں …

باتیں ہیں اور بے قاعدہ باتیں ہیں۔ پنڈت جواہر لال ان لوگوں میں ہیں جو وائسرائے کے اعلان کو کھنکار سمجھتے اور فریب دہی کا ان پر الزام لگاتے ہیں۔ ان کے والد پنڈت موتی لال نہرو دو دھرے بیٹھے ہوئے ہیں یعنی یہ تو یقین ہے کہ ایسے پولیٹکل تنحنح سے گلا صاف کرنا منظور تھا۔ کھنکارنے والے فاعل کی صورت اختیار کر لی۔ بہانہ مل گیا۔ لیکن وہ جوڑ … کا غیر خالص رہنا کی شکل میں ستیں ہو گیا اس کا استعمال ضروری ہے لہٰذا یہ تنحنح ہرگز تنحنح نہیں ہو گا جس کا سالانہ میلا قریب ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ سب کے سب چپکے ہو رہے ہیں۔ تعجب ہو جو انگریزی نے کھنکارنے میں تمام حلقی یا غیر مخصوص الالفاظ کا جیسی اختیار کریں۔ اخ اخ اح اح اح اح۔ من تنحنح فلا افلح۔

الہ آباد کا تنحنح ستیہ … کانفرنس وائسرائے کے اعلان یا تنحنح کے متعلق پارلیمنٹ کے ماقب حزب کو تنحنح اور تردد کی نظر اور شورش کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ اور امید کرتی ہے کہ گورنمنٹ کی منشا کھنکار۔

جلد امیروں کا اکال غریبوں کے پیٹ کا ادھار بنے گا۔ کچھ لینے کی چیلی یا بچی یا لی اور دی کھانسیں اور تنحنح کا مرض ہو۔ نا ممکن۔ محال۔

المختصرات

آخر وہی ہوا جو ہم نے کہا تھا یعنی بافضل عزیز … یہ دراصل شعر کا الٹ … جس کی نسبت میں تشبیہ سے گریز کیا ہوا ہے۔ مزید یا پانچ ہیں ہم نے لکھا تھا کہ میر حبیب اللہ سے ہاں اللہ کہتے ہیں اور سچ کہتے ہیں ؎

یہ میں نے مانا کہ آج کابل میاں ہاتو نہیں رہے گا
کہے ہے یہ بھی دل میں اپنے کہ پھر تو نہیں رہے گا

ہاں اللہ گئے میاں سقو … سقو بھی بگڑے سے
برقو اضیع … دشمن … کردن … است
پاسبان … الحکمۃ …

دو ورثانی جھانسے میں جنس کے چہرے کا ذکر کرتے چلتے ہوئے اب وہ وزنا دری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انھیں پشت گری برطانیہ کا شرف حاصل ہے۔ اگرچہ صحیح ہے تو سود یہ حکومت انھیں اپنا دوزا دوشمن خیال کرتی اور کیا

عجب ہے کہ اس خاک پر دیا دشمن ہے
ہے یک گردش یا شمشیر گری

: نادر بھیا نادر نے نادری کا آوازہ بلند ہو۔ خدا خیر کرے۔

لاہور سے ایک ہفتہ وار اخبار کا مقدمہ اقدام … وارد ہوا ہے۔ اگر ہر ہفتے تین اخباری کا مقدموں کا بہتر تو تعداد اخباری کا مقدموں کا شمار اخبار کچھ دونے سے بڑھ جائے۔ بہرحال آنے والے کی خدمت میں دادا وسہلا کہنا فرض ہے۔

رفیق ہند نام کا ایک ہفتہ وار پارہ بنکی سے جدید شائع ہوا ہے۔ اور وعدہ کرتا ہے کہ پالیسی کی تشریح قدم جمانے کے بعد کی جائے گی۔ بہتر ہے خدا دور و دراز آپ کی پالیسی ہمارے نزدیک بھی قابل ستائش ہو تو اس وقت ہم بھی آپ کے خدمات کا اعتراف کریں گے۔ بالفعل تبریک و تہنیت و درود مسعود قبول فرمائیے لکھائی چھپائی خاصی ہے۔ قیمت فی پرچہ … رفیق کے … ہمیں بھی …

یہ نیا معاصر … اخباری کا مقدموں پر … تقاضا … اور … اصلاح … اقبال … ہیں … کی … بڑوں … کو … ہے … ممنون … جو لوگ اچھے ہیں … کا مقدمہ … اگر … نام … باکوئی اور … اس حسرت … ہندوستان آزاد ہو جاتا … کیا معنی کہ لاکھوں … ہندوستان نے … تو نہیں یار اور دشمن بنایا ہے۔ زیست کا الفت و دشمن یار دوست کی زندگی ایک ہے۔ وہ زندگی ہی کیا جو دشمنی ہو نہ دیکھے۔ لہٰذا اہل قلم سے التماس ہے کہ ان لوگوں کے طول عمر کی دعائیں مانگتے رہیں۔ یا اللہ ان کی رسی دراز کر۔ یہ آنکھوں سے دیکھ کے جئیں اور برطانیہ عظمیٰ ہم پہ صحیح معنی میں نوازش فرمائے۔ آمین

ضعیفی دور کرنے کی تدبیر

ہمت کو کوئی نہیں روک سکتا یعنی امر کہ کسی ضعف دور نہ ہو ضعیفی دور کرنے کی تدابیر نکالی ہیں ۔ اس میں جو بالکل پیدائشی اعضا کو حرکت دینے سے بچپن سے جسم کی تکلیف دور رکھے جو رہیں کا اثر بیٹھ رہے گا ۔ اعضا کو کسی طرح حرکت دینی چاہئے اس کے واسطے کتاب میں سو اقسام ورزش کی ہیں کسی استاد کے سکھانے کی ضرورت نہیں یہ کتاب زیادہ تر بیماروں کے واسطے مفید ہے جو گھر سے باہر جا کر ورزش وغیرہ کرنے کا موقع نہ ملنے کی وجہ سے بدہضمی ۔ بواسیر اور دیگر امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں ہم خود اس کے مطابق عمل کر کے فائدہ حاصل کر چکے ہیں اس کتاب کی صفات کو دیکھتے ہوئے ہم نے اس کی قیمت صرف ایک روپیہ رکھی ہے تاکہ عام طور پر لوگ اس سے فائدہ حاصل کر سکیں ۔

ملنے کا پتہ

سکہ سنچار کمپنی متھرا

جس طرح طلوع آفتاب سے

تاریکی کا دور ہونا قدرتی امر ہے

اسی طرح شربت سرتاج عالم انگلش ... گولیوں کے کھانے سے ضعف معدہ ۔ بدہضمی ۔ قبض اور مادہ تولید کی خرابی ۔ جریان ۔ بدخوابی اور دیگر امراض مخصوصہ کا دور ہو جانا قدرتی امر ہے ضرور تجربہ کریں ۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ ...

المشتہر ۔ وید شاستری ...

کیمسٹ اینڈ ... گولہ گنج لکھنؤ

شرائط ایجنسی

(۱) روپیہ پیشگی جمع کرنا ہوگا ۔

(۲) فی پرچہ ... کے فرق سے پرچہ ... روانگی ... ہوگی ۔

(۳) ہفتہ ... کمیشن ... فی پرچہ ... کیا جائیگا ۔

(۴) بحساب دو آنہ فی پرچہ فروخت کرنا ہوگا اور ... ایجنٹ صاحب کو دیا جائیگا ۔

(۵) علاوہ خاص حالتوں کے ... پرچے ... نہ ہونگے ۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے؟

اگر آپ سنگرہنی ... امراض معدہ ... علاج ... طبیبوں کے ہاتھوں اپنی کمائی لٹا کر صحت سے مایوس ہو چکے ہیں اور اس عالم یاس میں ... صحت حاصل کرنا یا سچا ... مشورہ کے خواہشمند ہیں ۔ اگر آپ لکھنؤ کے مشہور تجربہ کار اور حاذق اطبا کے مشورہ سے ... مفت فائدہ حاصل کرنا چاہتے ہیں ۔ تو ایک کارڈ لکھ کر دواخانہ معدن الادویہ کی فہرست جو بلا قیمت بھیجی جائیگی منگا کر خود بھی فائدہ اٹھائیے اور دوسرے بھائیوں کو بھی ... تمام خط و کتابت بصیغہ راز رہتی ہے

المشتہر

منیجر دواخانہ معدن الادویہ لکھنؤ ... لکھنؤ

مجلدات اودھ پنچ ۱۹۲۷ء

(۱) اردو کو زندہ کرنے والے دل کو تازہ کرنے والے سیاسی ادبی اخلاقی مضامین اور کارٹونوں کا مجموعہ ... کتب میں محفوظ رکھنے کے قابل قیمت فی جلد ... مع محصول ۔

(۲) ۱۹۲۶ء کی چند ششماہی جلدیں ... نہایت ... ۱۹۲۶ء ... برائے فروخت دفتر میں موجود ہیں قیمت مع محصول ڈاک ... ہے

(۳) جلد ۱۹۲۸ء کے ... نمبروں میں ... بہترین نمونہ موجود ہیں ... مضامین کے شائقین کو جلد طلب فرمانا چاہئے ۔ قیمت ... علاوہ محصول ۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

سیاحت ظرافت

یعنی

منشی سید مقبول حسین صاحب ظریف لکھنوی کا منظوم سفرنامہ عراق عجیب و دلچسپ نظم ہے ۔ پڑھئے اور شاعری کی ... استادی سے فائدہ اٹھائیے قیمت ... ٹکٹ بھیجئے ... اور ... آرڈر ... ہے ۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

غذائے روحانی

معدن النغمات

یعنے

وہ بے نظیر کتاب جس نے ہندوستان میں گھر گھر ستار اور ایک گراموفون کی طرح ... علاوہ حرکات کا ... کو سکھانے ... ۔

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے ۔

اس کے حصہ اول ... موسیقی کے جزو ... اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی اب اسی کتاب کے حصہ دوم میں مصنف نے اساتذہ فن کے ... کو

... بنایا ہے

یعنے

... کے عہد سے ... زمانہ تک ... اساتذہ فن کی گائی اور ان کے گلے سے نقل کی ہوئی ... کا نقشہ کتاب پر کھینچ دیا ہے ۔

استاد محمد علی خان

... کی یادگار ... ان کی ... اس کتاب میں ان سے نقل کی گئی ہیں ... اگر آپ ... سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے ... کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ... لکھ دیئے گئے ہیں ... ایک راگ کو برت سکتے ہیں جس طرح کہ استاد خود تعلیم دیتا ۔ ... ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں ۔ ... علاوہ دیگر ... سرمایہ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ... جس پر مصنف نے ... روپیہ صرف کیا اور ... محنت سے ... حصہ دوم ... استادوں کا سرمایہ ناز اس میں موجود ہے ۔

اصل قیمت علاوہ محصول ... ہے لیکن جو صاحب آخر دسمبر ۱۹۲۹ء تک چار روپیہ ... منی آرڈر ارسال فرمائیں گے وہ ... کے ... رعایتی قیمت کا ... ہوگا ۔

المشتہر

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

اردو زبان کی ہر قسم کی کتابیں اس پتہ سے طلب کیجئے ۔ منیجر جنرل بکڈپو پاٹا نالہ لکھنؤ

صرف ایک دن کے لئے نصف قیمت - آپ بھی اسی دن اپنا آرڈر بھیج دیجئے!

نصف قیمت

۲۲ نومبر ۱۹۲۹ء

نادر ہند

تماشہ گاہ عالم

مرغی خانہ

صابون سازی

آئینہ جواہرات

اسلام کی پہلی کتاب

مجربات

کشتہ جات

خالد بن ولید

الفاروق

ابوبکر صدیق کی خلافت

حضرت علی

استانبول کی حور

المامون

الغزالی

حق بحقدار

سرگذشت

داستان

پانچسو لطیفے

انگریزی بول چال

عربی بول چال

فارسی بول چال

ترکی بول چال

مشہور انگریزی ناولوں کے بہترین ترجمے

علم ادب کی بہترین کتابیں

بچوں کی کتابیں

حیوانات سے متعلق کتابیں

تعلیم سے متعلق کتابیں

مجربات

اسلامی کتابیں

متفرق کتب

سفرنامے

باغبانی کی کتابیں

کتب تاریخ

مینیجر پیسہ اخبار لاہور